پنجاب میں کم از کم اجرت پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، پاکستان قومی لیبر موومنٹ

لاہور (نمائند،لیبر نیوز ویب ڈیسک) پاکستان قومی لیبر موومنٹ کے چیئرمین بابا لطیف نے کہا ہے کہ پنجاب میں ٹیکسٹائل، پاور لومز، ہوزری، گارمنٹس، اسپننگ اور پروسیسنگ سیکٹر میں حکومتِ پنجاب کے جاری کردہ کم از کم اجرت کے گزٹ نوٹیفکیشن پر تاحال عملی عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حکومتی اعلانات فائلوں تک محدود ہیں جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔

بابا لطیف نے محنت کشوں کے حقوق سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی ادارے اپنی بنیادی ذمہ داریوں سے غافل نظر آتے ہیں۔ ان کے مطابق سوشل سیکیورٹی ادارہ، جو مزدوروں کی فلاح و تحفظ کا ضامن ہے، کارکردگی کے اعتبار سے ایک بے عمل اور ناکارہ ادارے کا نمونہ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیبر ڈیپارٹمنٹ بھی صنعتکاروں کے سامنے کمزور اور بے اختیار دکھائی دیتا ہے۔

بابا لطیف نے کہا کہ مزدور کم از کم اجرت یا بنیادی سہولیات کا مطالبہ کرتا ہے تو اسے دھمکیوں اور دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بالآخر اسے ملازمت سے نکال دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال محنت کشوں کے معاشی قتلِ عام کے مترادف اور حکومتی رٹ کیلئے چیلنج ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کم از کم اجرت کے گزٹ نوٹیفکیشن پر **فوری عملدرآمد** کرایا جائے، لیبر اور

سوشل سیکیورٹی محکموں کی کارکردگی بہتر بنائی جائے اور محنت کشوں کو نشانہ بنانے والے صنعتی اداروں کے خلاف **سخت کارروائی** کی جائے۔